١٧- بَابُ مَسْحِ الْغُبَارِ عَنِ النَّاسِ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

٢٨١٢- حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ لَهُ وَلِعَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ: ائْتِيَا أَبَا سَعِيْدٍ فَاسْمَعَا مِنْ حَدِيْثِهِ. فَأَتَيْنَاهُ وَهُوَ وَأَخُوهُ فِي حَائِطٍ لَهُمَا يَسْقِيَانِهِ، فَلَمَّا رَآنَا جَاءَ فَاحْتَبَى وَجَلَسَ فَقَالَ: كُنَّا نَنْقُلُ لَبِنَ الْمَسْجِدِ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَكَانَ عَمَّارٌ يَنْقُلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ، فَمَرَّ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَمَسَحَ عَنْ رَأْسِهِ الْغُبَارَ وَقَالَ: ((وَيْحَ عَمَّارٍ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، عَمَّارٌ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللّٰهِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ)).

[راجع: ٤٤٧]

باب اللہ کے راستے میں جن لوگوں پر گرد پڑی ہو ان کی گرد پونچھنا

(۲۸۱۲) ہم سے ابراہیم بن موسیٰ نے بیان کیا' کہا ہم کو عبدالوہاب ثقفی نے خبردی' کہا ہم سے خالد نے بیان کیا عکرمہ سے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے اور (اپنے صاحبزادے) علی بن عبداللہ سے فرمایا تم دونوں ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں جاؤ اور ان سے احادیث نبوی سنو۔ چنانچہ ہم حاضر ہوئے' اس وقت ابو سعیدؓ اپنے (رضاعی) بھائی کے ساتھ باغ میں تھے اور باغ کو پانی دے رہے تھے' جب آپ نے ہمیں دیکھا تو (ہمارے پاس) تشریف لائے اور (چادر اوڑھ کر) گوٹ مار کر بیٹھ گئے' اسکے بعد بیان فرمایا ہم مسجد نبوی کی اینٹیں (ہجرت نبوی کے بعد تعمیر مسجد کیلئے) ایک ایک کر کے ڈھو رہے تھے لیکن عمارؓ دو دو اینٹیں لا رہے تھے' اتنے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ادھر سے گزرے اور ان کے سر سے غبار کو صاف کیا پھر فرمایا افسوس! عمار کو ایک باغی جماعت مارے گی' یہ تو انہیں اللہ کی (اطاعت کی) طرف دعوت دے رہا ہو گا لیکن وہ اسے جہنم کی طرف بلا رہے ہوں گے۔

2653- حَدَّثَنَا اَبُوْ اَحْمَدَ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيْمِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ، حَدَّثَنَا اَبُوْ كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ، حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيْزِ بْنُ الْمُخْتَارِ، حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ، عَنْ عِكْرِمَةَ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا، اَنَّهُ قَالَ لَهُ وَلابْنِهِ عَلِيٍّ: انْطَلِقَا اِلٰى اَبِيْ سَعِيْدٍ فَاسْمَعَا مِنْهُ حَدِيْثَهُ فِيْ شَأْنِ الْخَوَارِجِ، فَانْطَلَقَا فَاِذَا هُوَ فِيْ حَائِطٍ لَهُ يُصْلِحُ، فَلَمَّا رَآنَا اَخَذَ رِدَاءَهُ، ثُمَّ احْتَبٰى، ثُمَّ اَنْشَاَ يُحَدِّثُنَا حَتّٰى عَلا ذِكْرُهُ فِي الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: كُنَّا نَحْمِلُ لَبِنَةً لَبِنَةً، وَعَمَّارٌ يَحْمِلُ لَبِنَتَيْنِ لَبِنَتَيْنِ، فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يَنْفُضُ التُّرَابَ عَنْ رَأْسِهِ، وَيَقُوْلُ: يَا عَمَّارُ، اَلا تَحْمِلُ لَبِنَةً لَبِنَةً كَمَا يَحْمِلُ اَصْحَابُكَ؟ قَالَ: اِنِّيْ اُرِيْدُ الْاَجْرَ عِنْدَ اللّٰهِ، قَالَ: فَجَعَلَ يَنْفُضُ وَيَقُوْلُ: وَيْحَ عَمَّارٍ، تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ، قَالَ: وَيَقُوْلُ عَمَّارٌ: اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الْفِتَنِ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحٌ عَلٰى شَرْطِ الْبُخَارِيِّ، وَلَمْ يُخَرِّجَاهُ بِهٰذِهِ السِّيَاقَةِ

✧✧ حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ابن عباس رضی اللہ عنہما نے مجھے اور اپنے بیٹے علی سے کہا: تم دونوں ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ کے پاس چلے جاؤ اور ان سے خوارج کے متعلق کوئی حدیث سن کر آؤ۔ ہم دونوں چل دیئے، حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اپنے باغ میں کام کر رہے تھے۔ جب انہوں نے ہمیں دیکھا تو اپنی چادر درست کر کے ہم سے باتیں کرنے لگ گئے حتی کہ مسجد کے متعلق بات چل نکلی، وہ کہنے لگے: ہم ایک ایک اینٹ اٹھا رہے تھے جبکہ عمار دو دو اینٹیں اٹھا رہے تھے، جب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو دیکھا تو ان کے سر سے مٹی جھاڑتے ہوئے بولے: اے عمار! اپنے دوسرے ساتھیوں کی طرح تم بھی ایک ایک اینٹ کیوں نہیں اٹھا رہے؟ عمار نے جواباً کہا: میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اجر کا طلبگار ہوں۔ (ابوسعید) فرماتے ہیں: رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (پھر ان کے سر سے) مٹی جھاڑنے لگ گئے اور فرمایا: اے عمار! افسوس ہے کہ تجھے ایک باغی گروہ قتل کر دے گا۔ ابوعمار بولے: میں فتنوں سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

✣✣ یہ حدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے معیار کے مطابق صحیح ہے لیکن شیخین نے اسے ان الفاظ کے ہمراہ نقل نہیں کیا۔

حدیث: 2653

اخرجه ابو عبدالله الشيباني في "مسنده" طبع موسسه قرطبه قاهره مصر رقم الحديث: 11879 اخرجه ابوداؤد الطيالسي في "مسنده" طبع دارالمعرفة بيروت لبنان رقم الحديث:603

میں حق پر ہوں اور تم باطل پر ہو، اس وقت ان سب نے مل کر ان پر حملہ کیا اور ان کو شہید کر دیا، کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ نے ان کو شہید کیا، اور ایک موقف یہ ہے کہ ان کو عمر بن حارث رضی اللہ عنہ نے شہید کیا۔ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اس بات پر تو سب کا اتفاق ہے کہ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو حضرت علی ابن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی ہمراہی میں جنگ صفین میں ماہ صفر ۳۷ ہجری میں شہید کیا گیا، شہادت کے وقت آپ کی عمر ۹۳ برس تھی، ان کو صفین ہی میں دفن کیا گیا۔

5658۔ حَدَّثَنَا اَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحِ بْنِ هَانِءٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا رَبِيعَةُ بْنُ كُلْثُومٍ حَدَّثَنِي اَبِي قَالَ كُنْتُ بِوَاسِطِ الْقَصَبِ فِي مَنْزِلِ عَبْدِ الْاَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ الْاٰذِنُ هٰذَا اَبُو غَادِيَةَ الْجُهَنِيُّ يَسْتَاْذِنُ فَقَالَ عَبْدُ الْاَعْلَى اَدْخِلُوْهُ فَاَدْخَلَ وَعَلَيْهِ مُقَطَّعَاتٌ فَاِذَا رَجُلٌ طُوَالٌ ضَرْبٌ مِنَ الرِّجَالِ كَاَنَّهُ لَيْسَ مِنْ هٰذِهِ الْاُمَّةِ فَلَمَّا قَعَدَ قَالَ كُنَّا نَعُدُّ عَمَّارَ بْنَ يَاسِرٍ مِنْ خِيَارِنَا قَالَ فَوَاللّٰهِ اِنِّي لَفِي مَسْجِدِ قُبَاءَ اِذَا هُوَ يَقُوْلُ وَذَكَرَ كَلِمَةً لَوْ وَجَدْتُ عَلَيْهِ اَعْوَانًا لَوَطِئْتُهُ حَتّٰى اَقْتُلَهُ قَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ صِفِّيْنَ اَقْبَلَ يَمْشِي اَوَّلَ الْكَتِيْبَةِ رَاجِلًا حَتّٰى كَانَ بَيْنَ الصَّفَّيْنِ طَعَنَ رَجُلٌ بِالرُّمْحِ فَصَرَعَهُ فَانْكَفَا الْمِغْفَرُ عَنْهُ فَاَضْرِبُهُ فَاِذَا رَاْسُ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ قَالَ يَقُوْلُ مَوْلًى لَنَا لَمْ اَرَ رَجُلًا اَبْيَنَ ضَلَالَةً مِّنْهُ

✧✧ ربیعہ بن کلثوم اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں: (وہ فرماتے ہیں) میں واسط القصب میں عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن عامر کے گھر تھا، اجازت لینے والے نے کہا: ابوغادیہ جہنی اندر آنے کی اجازت مانگ رہا ہے، عبدالاعلیٰ نے کہا: اس کو اندر آنے کی اجازت دے دو، وہ اندر آئے، اس وقت انہوں نے تنگ کپڑے پہنے ہوئے تھے، وہ انتہائی دراز قد آدمی تھا، وہ تو اس امت کا فرد لگتا ہی نہیں تھا، جب اندر آ کر بیٹھ گیا تو کہنے لگا: ہم عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کو سب سے معتبر اور نیک جانتے ہیں۔ خدا کی قسم! میں مسجدِ قباء میں تھا وہ باتیں کر رہا تھا ان میں ایک یہ بھی تھی کہ اللہ کی قسم! اگر کبھی مجھے اس پر غلبہ ملا تو میں اس کو روند ڈالوں گا، حتی کہ ان کو قتل کر ڈالوں گا، پھر جب جنگ صفین شروع ہوئی تو لشکر کی پہلی جماعت پیدل چلتے ہوئے آئی، یہاں تک کہ وہ صفین کے درمیان پہنچ گئے، ایک آدمی نے ان کو نیزہ مارا، جس کی وجہ سے وہ گر گئے، ان کا خود نیچے گرا، جب دیکھا تو حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کا سر تھا۔ راوی کہتے ہیں: ہمارے آقا کہا کرتے تھے کہ میں نے اُس آدمی سے زیادہ گمراہ کوئی شخص نہیں دیکھا

(٦٩٢٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنِي أَسْوَدُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ خُوَيْلِدٍ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا عِنْدَ مُعَاوِيَةَ إِذْ جَاءَهُ رَجُلَانِ يَخْتَصِمَانِ فِي رَأْسِ عَمَّارٍ يَقُولُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَا قَتَلْتُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لِيَطِبْ بِهِ أَحَدُكُمَا نَفْسًا لِصَاحِبِهِ فَإِنِّي سَمِعْتُ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْد اللَّهِ بْن أَحْمَد كَذَا قَالَ أَبِي يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ تَقْتُلُهُ الْفِئَةُ الْبَاغِيَةُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ أَلَا تُغْنِي عَنَّا مَجْنُونَكَ يَا عَمْرُو فَمَا بَالُكَ مَعَنَا قَالَ إِنَّ أَبِي شَكَانِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَطِعْ أَبَاكَ مَا دَامَ حَيًّا وَلَا تَعْصِهِ فَأَنَا مَعَكُمْ وَلَسْتُ أُقَاتِلُ. [راجع: ٦٥٣٨].

(۶۹۲۹) حنظلہ بن خویلد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، دو آدمی ان کے پاس جھگڑا لے کر آئے، ان میں سے ہر ایک کا دعویٰ یہ تھا کہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ کو اس نے شہید کیا ہے، حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ تمہیں چاہئے ایک دوسرے کو مبارکباد دو، کیونکہ میں نے نبی علیہ السلام کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عمار کو باغی گروہ قتل کرے گا، حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کہنے لگے پھر آپ ہمارے ساتھ کیا کر رہے ہو، اے عمرو! اپنے اس دیوانے سے ہمیں مستغنی کیوں نہیں کر دیتے؟ انہوں نے فرمایا کہ ایک مرتبہ میرے والد صاحب نے نبی علیہ السلام کے سامنے میری شکایت کی تھی اور نبی علیہ السلام نے فرمایا تھا زندگی بھر اپنے باپ کی اطاعت کرنا، اس کی نافرمانی نہ کرنا، اس لئے میں آپ کے ساتھ تو ہوں لیکن لڑائی میں شریک نہیں ہوتا۔

الطّبقات الكبرى

لمحمد بن سعد بن منيع الهاشمي البصري

المعروف بابن سعد

الجزء الثالث

في البدريين من المهاجرين والأنصار

دراسة وتحقيق

محمد عبد القادر عطا

دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

... قطّعات لَهُ فإذا رجلٌ طُوال ضَرْبٌ من الرجال كأنّه ...: بايعتُ رسول الله، ﷺ، قلتُ: بيَمينك؟ قال: ... وم العَقَبَة فقال: «يا أيها النّاس ألا إنّ دماءكم ... ربّكم كحرمــة يَوْمكم هذا في شهركم هذا في ...: نعم، فقال: «اللّهُمّ اشْهَدْ»، ثمّ قال: ألا لا ... رِقاب بعض»، قال ثمّ أتْبَعَ ذا فقال: «إنّا كُنّا نَعُدّ ... مسجد قُباءَ إذ هو يقول: «ألا إنّ نَعْثَلاً هذا لعثمان، ... أقْتُله، قال قلت اللّهُمّ إنّك إنْ تَشأ تُمكّنّي من عمّار، ... الكتيبة رجلاً حتى إذا كان بين الصفّين فأبْصَرَ رجلٌ عَوْرَة فطعنه في ركبته بالرمح فعثر فانكشف المِغْفَرُ عنه، فضربتُه فإذا رأس عمّار. قال: فلم أرَ رجلاً أبْيَنَ ضَلالَةً عندي منه، إنّه سمع من النبيّ، عليه السلام، ما سمع ثمّ قَتَلَ عَمّاراً. قال واستسقى أبو غادية فأُتي بماءٍ في زُجاجٍ فأبَى أن يشرب فيها، فأُتيَ بماءٍ في قَدَحٍ فَشَرب، فقال رجلٌ على رأس الأمير قائمٌ بالنّبطيّة: أوى يد كفتا يَتَوَرّعُ عن الشراب في زجاج ولم يتورّع عن قتل عمّار.

قال: أخبرنا عفّان بن مسلم قال: أخبرنا حمّاد بن سلمة قال: أخبرنا أبو حفص وكلثوم بن جَبْر عن أبي غادية قال: سمعتُ عمّار بن ياسر يقع في عثمان يَشْتِمُه بالمدينـة قال: فتوعّدتُه بالقتل قلتِ: لئنْ أمكنني الله منك لأفعَلَنّ. فلمّا كان يومُ صفّين جَعَلَ عمّار يحمل على الناس، فقيل هذا عمّارٌ، فرأيتُ فُرْجة بين الرّئتَين وبين الساقين، قال فحملتُ عليه فطعنتُه في ركبته، قال: فوقع فقتلتُه، فقيل قتلت عمّار بن ياسر. وأُخبر عمرو بن العاص فقال: سمعتُ رسول الله، ﷺ، يقول «إنّ قاتله وسالبه في النّار»، فقيل لعمرو بن العاص: هو ذا أنت تُقاتله، فقال: «إنّما قال قاتله وسالبه».

قال: أخبرنا محمد بن عمر وغيره قالوا: لما استلحم القتالُ بصفّين وكادوا يتفانَوْنَ قال معاوية: هذا يومٌ تفانى فيه العرب إلا أنْ تُدركهم فيه خِفّةُ العَبْدِ، يعني عمّار بن ياسر، قال وكان القتال الشديد ثلاثةَ أيّام ولياليَهنّ، آخرُهنّ ليلةُ الهَرير، فلمّا كان اليومُ الثالث قال عمّار لهاشم بن عتبة بن أبي وقّاص ومعه اللّواءُ يومئذٍ: احْمِلْ فَدَاكَ أبي وأمّي! فقال هاشم: يا عمّار رحمك الله إنّك رجلٌ تَسْتَخِفّكَ الحَرْبُ وإني إنّما أزحفُ باللّواء زَحفاً رجاءَ أن أبلغَ بذلك ما أريد، وإني إن خَفَفْتُ لم آمَنِ الهَلَكَة.

وَمِنْ بَابِ: التَّعَاوُنِ فِي بِنَاءِ المَسْجِدِ

۞ حَدِيثُ ابنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ(٢).

التَّعَاوُنُ فِي بُنْيَانِ المَسْجِدِ مِنْ أَفْضَلِ الأَعْمَالِ، لِأَنَّ ذَلِكَ مِمَّا يَجْرِي لِلإِنْسَانِ
أَجْرُهُ بَعْدَ مَوْتِهِ.

وَقَوْلُهُ: (يَدْعُوهُمْ إِلَى الجَنَّةِ وَيَدْعُونَهُ إِلَى النَّارِ) يَعْنِي الخَوَارِجَ الَّذِينَ دَعَاهُمْ
إِلَى الجَمَاعَةِ، وَلَيْسَ يَصِحُّ ذَلِكَ فِي حَقِّ أَحَدٍ مِنَ الصَّحَابَةِ الَّذِينَ أَثْنَى اللهُ عَلَيْهِمْ،
وَشَهِدَ لَهُمْ بِالفَضْلِ، فَقَالَ تَعَالَى: ﴿كُنتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ﴾(٣).

قَالَ أَهْلُ اللُّغَةِ وَالتَّفْسِيرِ: هُمْ أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ.